معرفت

جہالت اور فرقہ واریت کے خاتمے کے حل کیلئے بریلوی و دیوبندی
علماء سے بالخصوص اور ہر مسلمان سے بالعموم چند اہم

گذارشات

ملفوظاتِ طیبات پیرِ طریقت رہبرِ شریعت
فقیر محمد رضوان داؤدی دامت برکاتہم

نام کتاب ——— **معرفت**

تالیف ——— **محمد عدیل احمد رضوانی** عفی عنہ

کمپوزنگ ——— خرم امیر

اشاعت اول ——— **۲۰۰۰**

بتاریخ ——— رمضان۱۴۳۴ھ/ جولائی 2013ء

Email
zahmadpw@yahoo.com

فرقوں میں اختلاف کیا ہے ؟

اصل میں امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کچھ علم والوں کی کفریہ عبارات پر جو نبی کریم ﷺ کی عظمت ،مقام اور شان کے مطابق نہ تھیں کفر کا فتوٰی دیا اور بعد میں ان بندوں پر نام بنام ان کی تحریروں کی وجہ سے کفر کا فتویٰ حرمین طیبین کے علمائے کرام نے لگایا جس کی تفصیل حسام الحرمین کتاب میں موجود ہے مگر جو ان تحریروں کو جو نبی کریم ﷺ کی شان کے خلاف لکھی ہیں جانتا ہی نہیں یا بتانے پر وہ کہے غلط لکھا ہے یا توبہ کرلے مسلمان ہے اس کو کافر نہیں کہہ سکتے۔

کیا فرقہ سارے کا سارا کافر ہوتا ہے؟

ہر فرقہ دیوبندی، وہابی (اہلحدیث) اور بریلوی کی ساری باتیں غلط نہیں ہوتیں اور سارے کا سارا کافر نہیں ہوتا کیوں کہ ہر فرقے میں موجود عالم یہ کہتے ہیں کہ نماز پڑھو، روزہ رکھو، سچ بولو اور سود نہ کھاؤ۔ ہاں اگر کسی بھی فرقے کے عالم یا عوام کی بات قرآن

پاک یا نبی کریم ﷺ کی شان کے مطابق نہ ہوتو یہ بات بتائی جائے کہ اس فرقے کی اس بندے کی یہ بات کفریہ ہے۔باقی اس فرقے کے سارے اعمال اچھے ہیں اور یہ کام وہی کرے گا جس کو علم ہوگا۔

کیا آپ کو اپنے عقیدے کا معلوم ہے؟

کیا آپ کو اپنے عقیدے کا پتا ہے یا آپ بھی لوگوں کی طرح سنی سنائی کہتے ہیں؟ کیا مسلمان کے گھر پیدا ہونے سے مسلمان ہوتا ہے۔نہیں! بلکہ کامیاب مسلمان وہ ہوتا ہے جو اپنی مسلمانی کو اہلسنت کے عقیدے اور اپنے نیک اعمال سے ثابت کرتا ہے۔

عقیدے کا مطلب ہے گرہ لگ جانا یعنی کسی نقطے پر انسان کے خیالات کا جم جانا۔یہی عقیدہ (خیال) اللہ کے ہر حکم سے ٹکرا کر کفر یا مان کر ایمان کہلاتا ہے۔عقائد پر کتابیں مل جاتی ہیں لیکن کتابوں سے زیادہ انسان جس ماحول میں، فرقے میں، جماعت میں، رسم ورواج میں اور بہن بھائیوں میں پلتا ہے ان کے خیالات اس کے